باب **12**

قائداعظم اور مسلم لیگ کی تنظیم نو

سوال: تحریکِ پاکستان میں قائداعظم کا کردار بیان کریں۔

جواب: **قائداعظم کی ابتدائی زندگی:**

محمد علی جناح 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان کراچی کا ایک ممتاز خاندان تھا اور آپ کے والد جناح پونجا ایک خوشحال تاجر تھے۔ وہ اپنے بیٹے کو اعلیٰ تعلیم دلوانا چاہتے تھے۔ محمد علی جناح نے ابتدائی تعلیم سندھ مدرسہ سے حاصل کی اور بعدازاں 1892ء میں کرسچین مشن سوسائٹی سکول کراچی سے میٹرک اچھے نمبروں میں پاس کیا۔ اس کے بعد آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ آپ نے لنکن ان سے بیرسٹری کا امتحان پاس کیا۔ انہی ایام میں آپ کی ملاقات دادا بھائی نوروجی سے ہوئی اور آپ کو سیاست سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 1896ء میں آپ وطن واپس آگئے اور کچھ عرصہ کراچی میں گذارنے کے بعد ممبئی میں مستقل رہائش اختیار کرلی۔ جلد ہی آپ کا شمار ممبئی کے نامور وکلاء میں ہونے لگا۔

سیاست میں شمولیت:

محمد علی جناح نے سیاست کا ابتدائی سبق انگلستان میں قیام کے دوران دادا بھائی نوروجی سے لیا تھا۔ بعدازاں جب آپ نے وطن واپس آکر اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا تو 1905ء میں کانگرس میں شمولیت اختیار کی۔ 1906ء میں جب دادا بھائی کانگرس کے صدر منتخب کئے گئے تو انہوں نے محمد علی جناح کو اپنا پرائیویٹ سیکرٹری رکھا۔ 1909ء میں محمد علی جناح کو ممبئی کی مسلم نشست سے مرکزی اسمبلی کا رکن منتخب کیا گیا۔

ہندو مسلم اتحاد کی کوششیں:

محمد علی جناح چاہتے تھے کہ ہندو اور مسلمان متحد ہو کر برطانوی سامراج کا مقابلہ کریں۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے 1913ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرلی اور ہندو مسلم اتحاد کی کوششوں میں مصروف ہوگئے۔ آپ کے کہنے پر مسلم لیگ نے 1913ء میں اپنے دستور میں ترمیم کرکے خودمختاری کو اپنا مقصد حیات بنالیا۔ بعدازاں آپ کی کوششوں سے مسلم لیگ اور کانگرس نے 1916ء میں اپنا اجلاس لکھنؤ میں منعقد کیا۔ اس اجلاس کو تاریخی حیثیت حاصل ہوگئی کیونکہ دونوں جماعتوں نے معاہدہ لکھنؤ پر دستخط کئے۔ تمام سیاسی رہنماؤں نے محمد علی جناح کی کوششوں کو سراہا۔ مسز سروجنی نائیڈو نے آپ کو ''ہندو مسلم اتحاد کا سفیر'' کا خطاب دیا۔

1916ء میں محمد علی جناح نے اینی بیسنٹ کی ہوم رول لیگ شمولیت اختیار کرلی کیونکہ اس کا مقصد ہندوستانیوں کے لیے جواب دہ حکومت حاصل کرنا تھا۔ 1917ء میں آپ کو مسلم لیگ کی ممبئی شاخ کا صدر منتخب کیا گیا۔

جناح کی کانگرس سے علیحدگی:

پہلی جنگ عظیم کے بعد جب مسلمانوں نے ترکی کی حمایت میں تحریک خلافت شروع کی تو 1920ء میں کانگرس نے تحریک سول نافرمانی کا آغاز کیا۔ محمد علی جناح نے گاندھی کو یہ تحریک شروع کرنے سے منع کیا مگر ہندو قیادت اس پر بضد رہی۔ چنانچہ محمد علی جناح نے کانگرس کو خیر آباد کہہ دیا۔ اس طرح مسلم لیگ اور کانگرس کے راستے ہمیشہ کے لیے جدا ہوگئے۔ محمد علی جناح نے تحریک خلافت کی بھرپور حمایت کی اور کہا

''پہلے رولٹ ایکٹ آیا جس کے ساتھ پنجاب کے مظالم بھی آئے۔ پھر عثمانی سلطنت اور خلافت کی تباہی

آئی۔ایک ہماری آزادی پر حملہ ہے اور دوسرا ہمارے مذہب پر''۔

1928ء میں جب سائمن کمیشن نے ہندوستان کا دورہ کیا تو محمد علی جناح نے اس سے تعاون نہ کیا۔اس نکتہ پر کانگرس بھی ان کے ساتھ متفق تھی۔

جناح کے چودہ نکات:

1928ء میں نہرو رپورٹ منظر عام پر آئی۔اس میں مسلمانوں کے مفادات کو نظرانداز کر دیا گیا تھا چنانچہ محمد علی جناح نے دوسرے مسلم رہنماؤں کی طرح اسے مسترد کر دیا۔ مارچ 1929ء میں مسلم لیگ کے دونوں دھڑوں نے ایک اجلاس میں شرکت کی اور اس کانفرنس میں محمد علی جناح نے ایک قرارداد کے ذریعے مسلم مطالبات پیش کئے۔ان مطالبات کو جناح کے چودہ نکات کا نام دیا گیا۔

گول میز کانفرنسوں میں شرکت:

حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے لیے ایک متفقہ دستور تیار کرنے کے لیے برصغیر کے اہم رہنماؤں کو لندن میں منعقدہ تین گول میز کانفرنسوں میں مدعو کیا۔محمد علی جناح نے بھی ان کانفرنسوں میں مسلمانوں کی نمائندگی کی۔پہلی گول میز کانفرنس کا انعقاد نومبر 1930ء سے جنوری 1931ء تک کیا گیا۔اس میں محمد علی جناح' آغا خان' مولانا محمد علی جوہر' سر محمد شفیع' مولوی فضل الحق' حافظ ہدایت حسین اور سر شاہنواز نے بھی شرکت کی۔

حکومت برطانیہ نے 16 اگست 1932ء کو کمیونل ایوارڈ کا اعلان کر دیا۔اس کے تحت اچھوتوں کو جداگانہ انتخاب کا حق دیا گیا۔گاندھی نے 30 ستمبر 1932ء کو احتجاجاً مرن بھرت رکھ لیا۔تاہم پونا پیکٹ کے تحت ہندوؤں نے اچھوت رہنما ڈاکٹر امبید کر کو جداگانہ انتخاب کے حق سے دستبردار ہونے پر رضامند کر لیا۔ مسلم لیگ کے دونوں دھڑوں نے کمیونل ایوارڈ پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔4 مارچ 1934ء کو لیگ کونسل نے کمیونل ایوارڈ کو قبول کر لینے کا فیصلہ کیا۔ایک سال بعد 4 فروری 1935ء کو محمد علی جناح نے کہا کہ ''ہوسکتا ہے کہ ہمارے ہندو دوست کمیونل ایوارڈ سے مطمئن نہ ہوں۔ میں ایوان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مسلمان دوست بھی اس ایوارڈ سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ یہ ان کے تمام مطالبات کو پورا نہیں کرتا۔میں ذاتی طور پر بھی اس سے مطمئن نہیں ہوں۔''

قائداعظم کا لندن میں قیام:

قائداعظم برصغیر کی سیاست بالخصوص مسلمانوں کے طرزِعمل سے زیادہ پرامید نہ تھے اور انہیں اپنی اہمیت کا احساس دلانا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے تیسری گول میز کانفرنس کے بعد انگلستان میں عارضی قیام کرنے کا فیصلہ کیا اور لندن کی پریوی کونسل میں قانون کی پریکٹس شروع کر دی۔تاہم ہندوستان میں جناح کے دوستوں نے اس فیصلے کو تسلیم نہ کیا۔لیاقت علی خان اور علامہ اقبال نے انگلستان جا کر جناح کو واپس ہندوستان جانے کی ترغیب دی۔ بالآخر 1934ء میں محمد علی جناح وطن واپس آ گئے۔

مسلم لیگ کی تنظیم نو:

محمد علی جناح نے 1934ء میں وطن واپس آ کر مسلم لیگ کی تنظیم نو کے کام کا آغاز کر دیا۔اس دوران مسلم لیگ کے دونوں دھڑوں کا ادغام ہو گیا۔جناح کو متحدہ لیگ کا صدر اور ہدایت حسین کو اس کا سیکرٹری منتخب کر لیا گیا۔

قائداعظم اور قرارداد لاہور:

قائداعظم نے برصغیر میں دوقومی نظریے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔آل انڈیا مسلم لیگ اب ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد ترجمان جماعت بن چکی تھی اور سب نے قائداعظم کو اپنا قائد تسلیم کر لیا تھا۔مسلم لیگ نے 22 تا 23 مارچ 1940ء لاہور میں اپنا ستائیسواں سالانہ اجلاس منعقد کیا۔22 مارچ کو قائداعظم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے علیحدہ وطن کا مطالبہ کر دیا۔

قائداعظم اور دوقومی نظریہ:

قائداعظم دوقومی نظریے کے سب سے بڑے علمبردار تھے۔انہوں نے اس نظریے کی بنیاد پر برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ آزاد وطن کا مطالبہ کیا۔قائداعظم نے دوقومی نظریے کو اس موثر انداز میں پیش کیا کہ بالآخر برطانوی حکومت پاکستان قائم کرنے پر مجبور ہو گئی۔

گاندھی جناح مذاکرات:

17 جولائی 1944ء کو گاندھی نے ایک خط کے ذریعے قائداعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ قائداعظم نے رضا مندی ظاہر کر دی جس کے نتیجے میں دونوں رہنماؤں کے درمیان 9 ستمبر سے 27 ستمبر 1944ء تک مذاکرات ہوئے۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے 25 گھنٹوں تک بالمشافہ گفتگو کی اور 21 خطوط کا تبادلہ کیا۔ ان مذاکرات کے دوران گاندھی اور قائداعظم نے متضاد موقف اختیار کئے۔ یہ مذاکرات ناکام ہو گئے۔

شملہ کانفرنس میں مسلم لیگ کی نمائندگی:

وائسرائے ہند لارڈ ویول نے جون 1945ء میں شملہ میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں سیاسی جماعتوں نے گورنر جنرل کی نئی کونسل کی تشکیل پر مذاکرات کئے۔ قائداعظم نے اس کانفرنس میں مسلم لیگ کی نمائندگی کی اور کہا کہ مسلم لیگ ہی برصغیر کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے اس لیے اس کو کونسل میں تمام مسلم ارکان نامزد کرنے کا حق حاصل ہے۔ تاہم لارڈ ویول نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کے پانچ ارکان میں سے چار ارکان نامزد کرنے کا اختیار دیا مگر قائداعظم نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا۔

کابینہ پلان کی منظوری:

حکومت برطانیہ نے 1946ء میں ایک تین رکنی کابینہ مشن ہندوستان بھیجا تاکہ انتقال اقتدار کے لیے کوئی فارمولا طے کیا جا سکے۔ مشن کے ارکان نے مارچ سے جون 1946ء برصغیر کا دورہ کیا اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے مذاکرات کئے۔ قائداعظم نے مشن کو بتایا کہ وہ برصغیر کی تقسیم چاہتے ہیں تاکہ مسلمانوں کے لیے الگ آزاد ریاست تشکیل دی جائے۔ کابینہ مشن نے اپنے پلان میں صوبوں کی تین گروپوں میں درجہ بندی کر کے قیام پاکستان کے لیے راستہ ہموار کر دیا۔ قائداعظم نے پلان کو منظور کر لیا۔

قائداعظم ...... پاکستان کے پہلے گورنر جنرل:

14 اگست 1947ء کی صبح برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد وطن کے قیام کی نوید لے کر آئی۔ قائداعظم کی بے لوث قیادت اور کروڑوں فرزندان توحید کی قربانیوں نے برطانوی سامراج اور ہندوؤں کی سرتوڑ مخالفت کے باوجود یہ کارنامہ سرانجام دے دیا تھا۔ قائداعظم کو نئی مملکت پاکستان کا پہلا گورنر جنرل منتخب کیا گیا۔ تاہم آپ آزادی کے بعد زیادہ دیر تک اپنے وطن عزیز کی خدمت نہ کر سکے اور خرابی صحت کے باعث 11 ستمبر 1948ء کو وفات پا گئے۔ آپ کو آبائی شہر کراچی میں دفن کیا گیا۔

قائداعظم کی زندگی کے اہم واقعات سن وار

قائداعظم کی کراچی میں پیدائش	25 دسمبر 1876ء
کرسچین مشن سوسائٹی سکول سے میٹرک پاس کیا	1892ء
اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان کے لیے روانگی	1892ء
بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے وطن واپسی	1896ء
ممبئی ہائی کورٹ میں بحیثیت وکیل رجسٹریشن	1896ء
بطور پریذیڈنسی مجسٹریٹ کام کیا	1900ء
کانگرس میں شمولیت اختیار کی	1906ء
بال گنگا دھر تلک کے مقدمہ کی پیروی کی	1908ء
مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے	1909ء
آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی	1913ء
کانگرس کے وفد کے ساتھ انگلستان گئے	1914ء
میثاق لکھنوء منظور کروایا	1916ء
رتن بائی سے شادی کی	1918ء

رولٹ بل کے خلاف احتجاجاً کونسل سے مستعفی ہو گئے	1919ء
کانگرس اور ہوم لیگ سے علیحدگی	1920ء
ممبئی میں آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت	1922ء
مرکزی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے	1923ء
علی گڑھ میں مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت	1925ء
دہلی میں مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت	1926ء
مسلم کانفرنس دہلی کی صدارت	1927ء
رتی بائی اور قائداعظم کی علیحدگی	1928ء
مشہور چودہ نکات پیش کیے	1929ء
گول میز کانفرنسوں میں شرکت	1930ء تا 1932ء
انگلستان میں رہائش اختیار کی	1932ء تا 1934ء
وطن واپسی	1934ء
مرکزی اسمبلی میں بطور رکن حلف اٹھایا	1935ء
صوبہ بنگال اور صوبہ پنجاب کا دورہ کیا	1936ء
لکھنؤ میں مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کی	1937ء
پٹنہ میں مسلم لیگ کے جلسہ کی صدارت کی' اس جلسہ میں آپ کو قائداعظم کا خطاب دیا گیا	1938ء
لاہور میں مسلم لیگ کے اجلاس میں صدارتی خطبہ	22 مارچ 1940ء
قرارداد لاہور کی منظوری	23 مارچ 1940ء
فضل الحق سے خط و کتابت	1941ء
قائداعظم پر قاتلانہ حملہ کیا گیا	1943ء
دہلی میں مسلم لیگ کے جلسہ کی صدارت کی	1944ء
گاندھی جناح مذاکرات	1944ء
شملہ کانفرنس میں شرکت کی	1945ء
کابینہ مشن سے ملاقات	1946ء
لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات	1947ء
قیام پاکستان۔ پہلے گورنر جنرل	14 اگست 1947ء
کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب' ہلال احمر سوسائٹی کے اجلاس سے خطاب' ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے قوم کو خطاب' سٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح' خرابی صحت کے باعث کوئٹہ میں منتقلی' کراچی میں وفات	1948ء

سوال: قائداعظم کے بارے میں دیگر نامور شخصیات کی رائے بیان کریں۔

جواب: قائداعظم کے بارے میں دیگر نامور شخصیات کی رائے

امریکی صدر ٹرومین:

''آپ میں لگن اور دھن ایسی پائی جاتی تھی کہ کم انسانوں کو اپنے مقصد کے لیے حاصل ہوتی ہے۔''

مہاتما گاندھی:

''وہ سیرت اور کردار کے ان بلندیوں پر ہیں کہ کوئی لالچ کوئی خوف کوئی طعنہ انہیں اپنی راہ سے نہیں ہٹا سکتا۔''

مسز سروجنی نائیڈو:

''ان کی عظمت ان کے ذہن اور روح کی پاکیزگی ان کے احساس کی شدت ان کے خلوص اور یکسوئی میں پوشیدہ ہے۔ نجی اور سیاسی زندگی دونوں میں ان کے اصول بہت سخت اور قابل ستائش ہیں۔''

ابوالکلام آزاد:

''وہ ہر مسئلہ کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیتے تھے اور یہی ان کی کامیابی کا سب سے بڑا راز تھا۔''

لارڈ ویول:

''مسٹر جناح اپنے ارادوں اور اپنی رائے میں بے حد سخت ہیں۔ ان کے رویہ میں کوئی لچک نہیں۔ وہ مسلم قوم کے مخلص قائد ہی نہیں بلکہ ایک سچے وکیل بھی ہیں۔''

مسٹر ہڈسن:

''جناح وہ شخص تھا جس نے ساری عمر کوئی سبکی برداشت نہ کی۔''

بیگم لارڈ ویول:

''میں جناح کو حسین ترین مردوں میں شمار کرتی ہوں۔ ان کے صاف ترشے ہوئے خدوخال یورپین بلکہ یونانی مردوں کے نقوش سے ملتے جلتے تھے۔ ان میں مشرقی مردوں کا بجیلا پن بھی ہے۔''

دجے لکشمی پنڈت:

''مسلم لیگ کے پاس ایک سو گاندھی اور دو سو ابوالکلام آزاد ہوتے اور کانگرس کے پاس صرف ایک محمد علی جناح ہوتا تو ہندوستان کبھی تقسیم نہ ہوتا۔''

بیوری نکولس:

''ایشیا کا اہم ترین انسان سرسٹھ سال کی عمر میں ہے۔ دراز قد، چھریرا بدن، وضع دار، سلک سوٹ زیب تن کئے ہوئے یک چشمی عینک چہرے پر لگی ہوئی، ایک سخت سفید کالر گلے میں جسے وہ شدید گرمیوں میں بھی استعمال کرنے کا عادی ہے۔ وہ شرفائے ہسپانیہ کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ سیاسی مسلک میں کہنہ مشق ہے۔ میں نے مسٹر جناح کو ایشیا کی اہم ترین شخصیت قرار دیا ہے تاکہ آپ کے ذہن میں اس کا تصور روشن اور واضح ہو جائے۔''

جارج مارشل:

''تعلیم، قانون اور سیاست کے میدان میں انہوں نے جو کام کئے ان کی بدولت انہیں نہ صرف ایشیا بلکہ دنیا کے بزرگ سیاستدانوں میں نہایت بلند مقام حاصل ہے۔''

سٹینلے والپوٹ:

''دنیا میں معدودے چند افراد ہی ایسے ہوتے ہیں جو تاریخ کے دھارے کو نمایاں طور پر موڑتے ہیں جبکہ ایسے لوگ اور بھی کم ہوتے ہیں جو دنیا کے نقشے میں قابل ذکر انداز میں تبدیلی کرتے ہیں اور ایسا فرد تو خال خال ہی ہوتا ہے جو کسی نئی قوم کی تشکیل کرے۔ البتہ جناح کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے یہ تینوں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔''

سر آغا خان:

''اپنی زندگی میں جن سیاستدانوں سے میں ملا ہوں بشمول کلیمنسیو، لائیڈ جارج، چرچل، کرزن، مسولینی اور گاندھی، ان میں سے جناح

www.downloadclassnotes.com

ممتاز ترین ہیں۔"

علامہ عنایت اللہ مشرقی:

"وہ ایک جری اور بیباک سپاہی تھا۔ مخالفوں سے ٹکرانے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتا تھا۔"

......☆......

حصہ معروضی

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

-1 قائداعظم کی تاریخ پیدائش بتایئے۔

(الف) 5 دسمبر 1876ء (ب) 15 دسمبر 1876ء (ج) 25 دسمبر 1876ء ✓ (د) 30 دسمبر 1876ء

-2 قائداعظم نے اپنی ابتدائی تعلیم کس مدرسہ میں حاصل کی؟

(الف) اسلامیہ سکول کراچی (ب) سندھ مدرسہ کراچی ✓ (ج) مشن سکول کراچی (د) سندھ کالج کراچی

-3 قائداعظم نے کرسچین مشن سوسائٹی سکول سے میٹرک پاس کیا۔ بتایئے کہ سن کون سا تھا؟

(الف) 1892ء ✓ (ب) 1893ء (ج) 1894ء (د) 1895ء

-4 قائداعظم نے لنکن ان لندن سے کون سا امتحان پاس کیا؟

(الف) ایف اے (ب) بی اے (ج) ایم اے (د) بیرسٹری ✓

-5 قائداعظم نے 1896ء میں وطن واپس آکر کس شہر سے وکالت کا آغاز کیا؟

(الف) لاہور (ب) کراچی ✓ (ج) ممبئی (د) کولکتہ

-6 قائداعظم نے کانگرس میں کب شمولیت اختیار کی؟

(الف) 1905ء ✓ (ب) 1910ء (ج) 1915ء (د) 1920ء

-7 1906ء میں کس شخصیت نے محمد علی جناح کو اپنا پرائیویٹ سیکرٹری مقرر کیا؟

(الف) سروجنی نائیڈو (ب) مسز اینی بیسنٹ (ج) دادا بھائی ✓ (د) سر آغا خان

-8 جناح کو کس سن میں مرکزی قانون ساز اسمبلی کا رکن منتخب کیا گیا؟

(الف) 1909ء ✓ (ب) 1910ء (ج) 1911ء (د) 1912ء

-9 محمد علی جناح نے کس سن میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی؟

(الف) 1911ء (ب) 1912ء (ج) 1913ء ✓ (د) 1914ء

-10 "ہندو مسلم اتحاد کے سفیر" کا خطاب کس کو دیا گیا؟

(الف) مولانا محمد علی جوہر (ب) محمد علی جناح ✓ (ج) ابوالکلام آزاد (د) سر محمد شفیع

-11 1916ء میں کانگرس اور مسلم لیگ نے اپنے سالانہ اجلاس کس شہر میں منعقد کیے؟

(الف) کولکتہ (ب) دہلی (ج) لاہور (د) لکھنؤ ✓

-12 محمد علی جناح نے 1916ء میں کس تنظیم میں شمولیت اختیار کی؟

(الف) آریہ سماج (ب) برہمو سماج (ج) ہوم رول لیگ ✓ (د) شدھی تحریک

-13 کانگرس نے کس سن میں تحریک عدم تعاون کا آغاز کیا؟

www.downloadclassnotes.com

(الف) **1920ء** ✓ (ب) 1921ء (ج) 1922ء (د) 1923ء

14- **محمد علی جناح نے کانگرس سے علیحدگی کب اختیار کی؟**

(الف) 1918ء (ب) 1919ء (ج) **1920ء** ✓ (د) 1921ء

15- جناح نے اپنے چودہ نکات کس کے جواب میں پیش کیے؟

(الف) سائمن کمیشن رپورٹ (ب) مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات (ج) **نہرو رپورٹ** ✓ (د) پیرپور رپورٹ

16- **محمد علی جناح نے انگلستان میں اپنی جلاوطنی کو کس سن میں ختم کیا؟**

(الف) 1933ء (ب) **1934ء** ✓ (ج) 1935ء (د) 1936ء

17- **محمد علی جناح نے 1936ء میں کتنے ارکان پر مشتمل پارلیمانی بورڈ تشکیل دیا؟**

(الف) **54** ✓ (ب) 58 (ج) 64 (د) 68

18- **مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ کا اجلاس 8 سے 10 جون 1936ء کو منعقد کیا گیا۔ بتایئے شہر کون سا تھا؟**

(الف) لکھنو (ب) کولکتہ (ج) دہلی (د) لاہور ✓

19- **میاں فیروز دین نے کس سن میں محمد علی جناح کو قائداعظم کا خطاب دیا؟**

(الف) **1938ء** ✓ (ب) 1939ء (ج) 1940ء (د) 1941ء

20- **گاندھی جناح مذاکرات کس سن میں منعقد کیے گئے؟**

(الف) جولائی 1944ء (ب) اگست 1944ء (ج) **ستمبر 1944ء** ✓ (د) اکتوبر 1944ء

❑ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

سوال 1: قائداعظم 25 دسمبر کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ بتایئے سن کون سا تھا؟
جواب: 1876ء۔

سوال 2: قائداعظم کے والد کا نام بتایئے۔
جواب: جناح پونجا۔

سوال 3: قائداعظم نے میٹرک کا امتحان 1892ء میں پاس کیا۔ بتایئے انہوں نے کس ادارے سے میٹرک پاس کیا؟
جواب: کرسچین مشن سوسائٹی سکول۔

سوال 4: قائداعظم میٹرک پاس کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے۔ بتایئے انہوں نے کس ادارے سے بیرسٹری کا امتحان پاس کیا؟
جواب: لنکن ان۔

سوال 5: قائداعظم بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے وطن واپس کب آئے؟
جواب: 1896ء

سوال 6: 1896ء میں انگلستان واپس آ کر محمد علی جناح نے کس شہر میں وکالت شروع کی؟
جواب: کراچی۔

سوال 7: محمد علی جناح نے بطور پریذیڈنسی مجسٹریٹ کس شہر میں کام کیا؟
جواب: ممبئی۔

سوال 8: محمد علی جناح کا دادا بھائی نوروجی سے کیا تعلق تھا؟
جواب: 1905ء میں محمد علی جناح نے دادا بھائی کے سیکرٹری کی حیثیت میں کام کیا۔

سوال9: کس سن میں محمد علی جناح کو مرکزی قانون ساز اسمبلی کا رکن منتخب کیا گیا؟
جواب: 1909ء۔
سوال10: 1930ء میں قائداعظم نے لندن میں کس کانفرنس میں شرکت کی؟
جواب: پہلی گول میز کانفرنس۔
سوال11: 1916ء میں قائداعظم کس تنظیم کے رکن بنے؟
جواب: ہوم رول لیگ۔
سوال12: قائداعظم نے کس شہر میں 1916ء میں کانگرس اور لیگ کے مشترکہ اجلاسوں کا اہتمام کروایا؟
جواب: لکھنؤ۔
سوال13: قائداعظم نے 1920ء میں کس سیاسی جماعت سے علیحدگی اختیار کی؟
جواب: انڈین نیشنل کانگرس۔
سوال14: 1928ء میں سائمن کمیشن کے ساتھ قائداعظم کا کیا رویہ رہا؟
جواب: محمد علی جناح نے سائمن کمیشن کا بائیکاٹ کیا۔
سوال15: قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی سے پانچ نکات لکھئے۔
جواب: قائداعظم کے چودہ نکات میں سے پانچ نکات حسب ذیل تھے:

(i) مستقبل کا آئین وفاقی ہو
(ii) تمام صوبوں کو یکساں نوعیت کی خودمختاری دی جائے
(iii) مرکزی قانون ساز اسمبلی میں مسلمانوں کو ایک تہائی نمائندگی دی جائے
(iv) تمام فرقوں کی نمائندگی جداگانہ انتخاب کے ذریعے ہو
(v) سندھ کو بمبئی سے الگ کیا جائے۔

سوال16: 1936ء میں قائداعظم نے کتنے ارکان پر مشتمل مسلم لیگ کا پارلیمانی بورڈ تشکیل دیا؟
جواب: قائداعظم نے 1936ء میں 54 ارکان پر مشتمل پارلیمانی بورڈ تشکیل دیا۔

......☆......

www.downloadclassnotes.com